السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض واعظین حضرات عام طورپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرتے ہوئے بکثرت یہ بیان کرتے ہیں کہ ''اگر آپ نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا نہ کرتا''بعض علما حضرات کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اس کے متعلق وضاحت درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اورمرتبہ کے متعلق قرآن پاک اورحدیث میں اس قدر مستند مواد موجود ہے کہ واعظین کے لئے کافی ہے۔ لیکن یہ حضرات ایسی باتیں بیان کرنے کے عادی ہیں جس میں کوئی انوکھا پن ہو۔ مذکورہ بالا روایت بھی اسی قبیل سے ہے۔ عام طورپر غالی قسم کے واعظین اس قسم کی روایات بیان کرتے ہیں، حالانکہ یہ روایت بناوٹی اور خودساختہ ہے اس کے متعلق سرخیل احناف ملّاعلی قاری لکھتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الاسرارالمرفوعہ:۲۹۵]

[لیکن اس روایت کوموضوع قراردینے کے باوجودکہتے ہیں کہ اس کا معنی صحیح ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاًامام دیلمی نے اپنی تالیف ''مسند الفردوس''میں اسے بیان کیا ہے۔ [الأسرارالمرفوعہ

محدث العصر علامہ محمدناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس کا بہترین جواب دیا ہے، فرماتے ہیں کہ ''محدث دیلمی کی طرف جوبات منسوب کی گئی ہے اس کے ثبوت کے بعد ہی اس کے معنی کو صحیح کہنے کے متعلق جزم کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ میں اس کی سندپر مطلع نہیں ہوا ہوں،تاہم مجھے اس کے ضعیف ہونے میں کوئی تردد نہیں ہے۔''[الاحادیث الضعیفہ، حدیث نمبر:۲۸۲]

مسند دیلمی شائع ہوچکی ہے۔تلاش بسیار کے باوجودابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی یہ حدیث ہمیں نہیں مل سکی، نیز محدث دیلمی کی بیان کردہ احادیث اکثر ضعیف ہی نہیں بلکہ موضوع ہیں۔

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ایک طویل روایت بیان کی ہے۔ جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: ''اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کوپیدا نہ کرتا۔''اسے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ یہ روایت بناوٹی ہے اس کی سند میں ابوالسکین، ابراہیم اوریحییٰ بصری جیسے ضعیف راوی ہیں جنہیں محدثین نے چھوڑ دیا تھا۔ امام فلاس کہتے ہیں کہ یحییٰ بصری جھوٹاراوی ہے جوخودساختہ احادیث بیان کرتا ہے۔[اللالی الموضوعة:۲۷۲/۱]

امام جوزی رحمہ اللہ اس طویل روایت کوبیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ اس روایت کے خودساختہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی سند میں ایسے راوی ہیں جن کے متعلق کوئی اتا پتا نہیں ہے اورکچھ ایسے راوی ہیں جوضعیف ہیں۔ اس کے بعد یحییٰ بصری کے متعلق امام احمدبن حنبل رحمہ اللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم نے یحییٰ بصری کی بیان کردہ روایات کوجلادیا تھا۔[کتاب الموضوعات:۲۸۹/۲]

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ محدثین کے ہاں متروک ہے۔ مختصر یہ ہے کہ مذکورہ روایت بناوٹی اورخودساختہ ہے، نیزاس طرح کی روایت حقیقت حال کی وضاحت کےلئے توبیان کی جاسکتی ہیں لیکن فضائل اورسیرت کے سلسلہ میں ان کا سہارا لیناناجائزاورحرام ہے۔ ہمارے واعظین حضرات کواس طرح کی روایات بیان کرنے سے احترازکرناچاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:68